ایمانِ ابی طالب
اکابرینِ اہلسنت کی نظر میں
حضرت علامہ مولانا
صوفی سردار محمد نشان قادری مدظلہ
مجلس رضا
مرکزی
MARKAZI MAJLIS-E-REZA

ایمان ابی طالب

﴿اکابرینِ اہل سنت کی نظر میں﴾

حضرت علامہ مولانا صوفی سردار محمد نشان قادری
(خطیب اعظم کامونکی)

برادرِ اصغر

امام المناظرین حضرت علامہ مولانا صوفی محمد اللہ دتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دفتر مجلس رضا / مسلم کتابوی
گنج بخش روڈ، دربار مارکیٹ، لاہور

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

﴿سلسلہ اشاعت نمبر 38﴾

نام کتاب	——	ایمان ابی طالب اکابرین اہل سنت کی نظر میں
مؤلف	——	حضرت علامہ مولانا صوفی سردار محمد نشان قادری
صفحات	——	۸۰
تاریخ اشاعت	——	جنوری ۲۰۱۹ء مطابق جمادی الاوّل ۱۴۴۰ھ
ناشر	——	مرکزی مجلس رضا، لاہور
تعداد	——	ایک ہزار
قیمت	——	100 روپے

ملنے کا پتا

دفتر مجلس رضا / مسلم کتابوی

گنج بخش روڈ، دربار مارکیٹ، لاہور

احمد سعید کاظمی علیہ الرحمۃ) ابوطالب کے متعلق شریف حسین سبزواری شیعہ نے ابوطالب پر رضی اللہ عنہ نہیں لکھا ہے۔ کوکب دُری صفحہ ۱۷۸-۱۷۹-۲۴۷-۲۴۸-۲۵ تا ص ۲۵۲ نو جگہ ابوطالب پر رضی اللہ عنہ نہیں لکھا' اگر ابوطالب مسلمان ہوتے تو شریف حسین شیعہ مترجم ابوطالب پر جملہ رضی اللہ عنہ ضرور لکھتا۔

علامہ شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا فیصلہ پڑھئے۔ شرح مسلم ج ا' صفحہ ۳۸۸-۳۹۸' جامع اسباب النزول ص ۲۵۴۔ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ زیر آیت: انك لا تھدی۔ القصص' التوبہ: ما کان للنبی والذین امنوا فتح الباری ج ۸' ص ۳۴۱' فتح الباری ج ۸' ص ۵۰۶' فتح الباری ج ۷' ص ۱۹۳' سیرت ابن ہشام ج ۲' ص ۲۷' البدایہ والنہایہ ج ۳' ص ۱۲۳' مسند احمد ج ا' ص ۲۵۸' البدایہ ج ۳' ص ۱۲۲' سیرت حلبیہ ج ا' ص ۴۶۶' السیرۃ الشامیۃ ج ۲' ص ۵۶۳' منقول از دلائل النبوۃ ج ۲ ص ۳۵۰' رسالہ النور ماہ ذوالحج ۱۳۴۶ھ اشرف علی تھانوی ص ۲۲۔ اہل سنت و جماعت کا معروف مذہب یہی ہے کہ ابوطالب نے کلمہ نہیں پڑھا۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

ملا معین واعظ کاشفی ہروی علیہ الرحمۃ کا عقیدہ:

ابوطالب نے ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا کہ تیرا چچا کہتا ہے کہ میں بوڑھا کمزور اور بیمار ہوں' جنت سے تھوڑے سے کھانے پینے کی آرزو رکھتا ہوں' مجھے عنایت فرمائیے تاکہ وہ تندرستی کا باعث ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطالب کے قاصد کو کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ جو اس مجلس میں حاضر تھے' نے جواب دیا کہ حق تعالیٰ نے جنت کے طعام و شراب کو کفار کے لئے حرام قرار دیا ہے۔ قاصد نے واپس جا کر صورتِ حال بیان' کفار نے پھر ابوطالب سے کہا' دوسری مرتبہ پھر اسی شخص کو اسی غرض کے لئے بھیجا۔ اس دفعہ